بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

میرا نیک خادم

توریت : یشعیاہ 53:1-12

[یہ یشعیاہ[ا.س] نے اللہ تعالی کے آنے والے مسیحا کے بارے میں بتایا ہے:]

کون ہمارے پیغام پر ایمان لایا؟
کس نے اس میں اللہ تعالی کی طاقت دیکھی۔[1]
وہ اللہ تعالی کے سامنے ایک پودے کی طرح بڑا ہوگا۔
وہ سوکھی زمین پر اُگنے والی ایک جھاڑی کی طرح ہوگا۔
اُس میں ایسی کوئی خوبصورتی والی بات نہیں ہوگی کی ہم اسکو دیکھیں۔
اور نہ ہی اُس میں ایسا کچھ ہوگا کی ہم اسکو پسند کریں۔[2]

اُس سے لوگ نفرت کریں گے اور اسکو قبول نہیں کریں گے۔
اسکو بہت مشکل اور تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑےگا۔
وہ ایسا ہوگا کی لوگ اُس کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کریں گے۔
اُس سے لوگ نفرت کریں گے اور ہم اُس کی عزت نہیں کریں گے۔[3]

لیکن، وہ ہماری مشکلوں کو اپنے اوپر لے لےگا
اور ہمارے درد کو ہمارے لئے سہےگا۔
جب ہم اُس کی پریشانیوں کو دیکھیں گے
تو ہمیں لگے گا کی اللہ تعالی اُسے سزا دے رہا ہے۔[4]

غلط کام ہم نے کرے اور زخمی وہ ہوگا۔
گناہ ہم کریں گے اور سزا اسکو ملےگی۔
وہ سزا، جسسے ہم اچھے ہو گئے، وہ اسکو دی جائےگی۔
اُس کے زخموں کی وجہ سے ہمارے زخم بھر جائیں گے۔[5]

ہم سب بھیڑوں کی طرح ادھر-ادھر بھٹک رہے ہوں گے۔
ہم میں سے ہر کوئی اپنے-اپنے راستے پر چلا جا رہا ہوگا۔
لیکن اللہ تعالی ہمارے سارے گناہوں کے بوجھ کو اُنہیں دے دےگا۔[6]

اسکو بُری طرح سے مارا جائےگا اور سزا دی جائےگی۔
لیکن وہ کچھ بھی نہیں کہے گا۔
وہ اُس بھیڑ کی طرح ہوگا جس کو ذبح کرنے کے لئے لے جایا جا رہا ہو۔
وہ اُس بھیڑ کی طرح خاموش رہےگا کی جس کے اوپر سے بال کاٹے جا رہے ہوں۔
وہ اپنے آپکو بچانے کے لئے اپنی زبان نہیں کھولےگا۔[7]

اُسے زبردستی قید کیا جائےگا۔
اور اسکو انصاف نہیں ملےگا۔
کوئی بھی اُس کی آنے والی پشتوں کے بارے میں بات نہیں کرےگا۔
کیونکہ اسکو قتل کر دیا گیا تھا۔
اسکو میرے لوگوں کے گناہ کی سزا ملےگی۔
جن گناہ گاروں کو سزا ملنی چاہئے تھی۔[8]

وہ نہ ہی کوئی گناہ کرےگا اور نہ ہی کبھی کوئی جھوٹ بولے گا۔
پھر بھی اسکو بُرے لوگوں کے بیچ میں دفنایا جائےگا۔
اور اُن لوگوں کے بیچ میں جو امیر ہوں گے۔[9]

لیکن وہ اللہ تعالی تھا جس نے فیصلہ کیا
کی وہ مشکل اور تکلیف سہے۔
اللہ تعالی نے اُس کی زندگی کو گناہوں کی بخشش کے لئے قربانی بنایا ہے۔
لیکن، وہ اپنی نسلوں کو دیکھےگا اور بہت لمبی عمر جئےگا۔
وہ اللہ کی مرضی کو پورا کرنے میں کامیاب ہو جائےگا۔[10]

اپنی روح کی اِن تکلیفوں کے بعد
وہ زندگی کی ایک روشنی دیکھےگا اور سکون حاصل کر لےگا۔
اللہ تعالی نے کہا، ”وہ اپنے علم کی وجہ سے میرا
نیک خادم لوگوں کو میرے سامنے پاک کرےگا۔
وہ لوگوں کے گناہوں کو انکے اندر سے کھینچ لےگا۔[11]

”اِسی وجہ سے،“ (الله تعالی نے کہا)، ”مَیں اسکو ایک عظیم مقام دوں گا۔
وہ اپنی جیت کا انعام اُن لوگوں کے ساتھ بانٹے گا جو لوگ پکّے ایمان والے ہیں۔
کیونکہ اُس کی روح نے آخری دم تک تکلیف سہی ہے۔
اور اِس لئے بھی: کیونکہ اُس کی گنتی گناہ گاروں میں کری گئی۔
اِس طرح سے اسنے اپنے اوپر دوسروں کے گناہ لاد لئے۔
اور اسنے مجھ سے کہا کی گناہ گاروں کو معاف کر دو۔“[12]